

أَيَّا تَهَا

(٥٨) سُورَةُ الْجَادَلِ بِنَامَائِسَيْتَ (١٠٥)

رُكْوَاعًا تَهَا ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي رُوْجَهَا وَتَشْتَكِي
 إِلَى اللَّهِ صَلَّى وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَ كُمَا طَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ①
 الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَاءِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهِتُهُمْ طَإِنَّ
 أُمَّهِتُهُمْ إِلَّا أَلْئَادُ وَلَدُنَّهُمْ وَأَنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ القَوْلِ
 وَزُورَاطَ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفْوٌ عَفْوٌ ② وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَاءِهِمْ
 ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيزُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَهَاسَّا طَلِكُمْ
 تُوْعَذُونَ بِهِ طَ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ③ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
 شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَهَاسَّا فَهُنَّ لَمْ يَسْتَطِعُ فَإِطَاعَامُ
 سِتِّينَ مِسْكِينًا طَ ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ طَ وَتِلْكَ حَدْوَدُ
 اللَّهِ طَ وَلِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِثُونَ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ كُبِّتَ كَمَا كُبِّتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَتِهِمْ
 بَيْنَتِ طَ وَلِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابٌ مُهِمَّنٌ ⑤ يَوْمَ يَعْنَتُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَنْتَهُمُ
 بِمَا عَمِلُوا طَ أَحْصَهُ اللَّهُ وَنَسُوكَ طَ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑥

۲۸ وَالْمُجَادِلَةُ (اللَّهُ نَعْلَمْ لِمَنْ لِيْ بِهِ)

سورة (۵۸)

آیتیں: ۲۲

الْمُجَادِلَةُ (تکرار کرنے والی عورت)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں ۲۲ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”تجادلُك“ (تم سے تکرار کرتی ہے) سے لیا گیا ہے۔ ایک عورت نے اپنے شوہر کے ظہار کا تضییر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا اور کوئی ایسی صورت نکالنے کی درخواست کی جس سے اُس کا گھر تباہی سے بچ جائے۔ ظہار کا مطلب ہے یوئی کو ”ماں“ کہہ کر طلاق دے دینا یا یہ کہنا کہ تم میرے لیے ویسی ہی ہو جیسی میری ماں کی پشت۔ یہ جاہلیت کے زمانہ کا طلاق دینے کا ایک ناپسندیدہ طریقہ تھا جسے اسلام نے رد کر دیا۔ سورت میں مجلسی آداب اور انسانی حقوق پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) ظہار کا حکم

- (۱) اللَّهُ تَعَالَى نے اُس عورت کی بات سن لی ہے، جو اپنے شوہر کے معاملہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بحث و تکرار کر رہی ہے۔ اور اللَّهُ تَعَالَى سے فریاد کیے جاتی ہے۔ اللَّهُ تَعَالَى تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ یقیناً اللَّهُ تَعَالَى سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (۲) تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں، وہ ان کی ماں نہیں ہیں۔ ان کی ماں کی تو بس وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنما ہے۔ یہ لوگ بلاشبہ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ یقیناً اللَّهُ تَعَالَى بڑا معاف فرمانے والا بڑا بخششے والا ہے۔ (۳) اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنا چاہیں، تو اس سے پہلے کہ دونوں ایک دوسرے سے ملیں، ایک غلام آزاد کرنا ہو گا۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللَّهُ تَعَالَى کو اس کی خبر ہے۔ (۴) پھر جسے (یہ) میسر نہ ہو تو وہ دو مہینے مسلسل روزے رکھے، اس سے پہلے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگا گئیں۔ اور جو (یہ بھی) نہ کر سکے تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم اللَّهُ تَعَالَى اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آؤ۔ یہ اللَّهُ تَعَالَى کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں۔ کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۵) جو لوگ اللَّهُ تَعَالَى اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں وہ یقیناً اسی طرح ذلیل کر دیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل ہوئے۔ ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں۔ کافروں کے لیے رسوایرنے والا عذاب ہے۔ (۶) جس دن اللَّهُ تَعَالَى ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا۔ وہ ان سب کا کیا ہوا انہیں بتا دے گا۔ اللَّهُ تَعَالَى نے اسے محفوظ کر کھا ہے اور یہ اسے بھول چکے ہیں۔ اللَّهُ تَعَالَى کی نگاہ میں ہے۔

الْمُتَرَأَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ
 تَجْوِي ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَبُّهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَى
 مِنْ ذَلِكَ وَلَا كُثْرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا جَنَاحُنَّ يُنْذِهُمْ بِمَا عَمِلُوا
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَإِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑦ الْمُتَرَأَ إِلَيَّ الَّذِينَ نَهَوْا
 عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نَهُوا عَنْهُ وَيَتَنَحَّوْنَ بِالْأُثْرِ وَالْعُدُوِّ وَانِ
 وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ٩ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَوْكَ بِمَا لَمْ يُحِلِّكَ بِهِ اللَّهُ لَا
 وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ طَحْسُهُمْ جَهَنَّمُ
 يَصْلُوْنَهَا ١٠ فَيُئْسِنُ الْمُصَيْرِ ⑧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا
 تَتَنَاجَوْا بِالْأُثْرِ وَالْعُدُوِّ وَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبَرِّ
 وَالْتَّقْوَى ١١ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ١٢ إِنَّمَا النَّجْوَى
 مِنَ الشَّيْطَنِ لِيَخْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيُسَّرِّ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا
 يَأْذِنُ اللَّهُ طَوَّلَ عَلَى اللَّهِ قَلْيَتَوْكِلَ الْمُؤْمِنُونَ ١٣ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْجَلِسِ فَاقْسُحُوا يَفْسَحَ اللَّهُ
 لَكُمْ ١٤ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانشُرُوا يَرْفَعَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
 مِنْكُمْ لَا وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَتٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ١٥

رکوع (۲) بُری کانا پھوسی منع ہے

(۷) کیا تمہیں خبر نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ اُسے جانتا ہے۔ کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ تین (آدمیوں) میں کوئی کانا پھوسی ہوا اور وہ ان کے درمیان چوتھا نہ ہو۔ نہ پانچ کی (کانا پھوسی) ہوا اور وہ اُن کے اندر چھٹا نہ ہو۔ وہ چاہے اس سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں بھی ہوں، اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر قیامت کے دن وہ اُنہیں بتلادے گا کہ انہوں نے کیا کیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

(۸) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا، مگر وہ وہی کیے جارہے ہیں جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا۔ یہ لوگ آپس میں گناہ، زیادتی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی کانا پھوسی کرتے ہیں۔ جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اس طرح سلام کرتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے تم پر سلام نہیں کہا ہے۔ وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ ہماری ان باتوں پر ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا؟“ اُن کے لیے جہنم ہی کافی ہے۔ جس میں وہ جھلسیں گے تو وہ کیسا بڑا ٹھکانا ہے!

(۹) اے ایمان والو! جب تم آپس میں کوئی چھپی ہوئی بات کرو تو گناہ، زیادتی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی کانا پھوسی مت کرو۔ بلکہ نیکی اور پرہیز گاری کی کانا پھوسی کرو۔ اُس اللہ سے ڈرو جس کے سامنے تم سب پیش کیے جاؤ گے۔

(۱۰) حقیقت میں کانا پھوسی تو شیطانی حرکت ہے، تاکہ ایمان والوں کو (اس سے) رنج ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر وہ اُنہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

(۱۱) اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے کہ ”(اپنی) مجلسوں میں جگہ دو“، تو جگہ دیدیا کرو! اللہ تعالیٰ تمہیں کشادہ جگہ عطا کرے گا۔ جب کہا جائے کہ ”اُٹھ کھڑے ہو“، تو اُٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو ایمان والے ہیں اور جنہیں علم عطا ہوا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے درجے بلند کرے گا۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اُس کی خبر ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَصْنَوْا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدْ مُوَابَيْنَ يَدَى
 نَجْوِكُمْ صَدَقَةً طَذْلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ
 اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑪ إِنَّ أَشْفَقَتُمْ أَنْ تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوِكُمْ
 صَدَقَةً فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَاقْرِبُوهُ الصَّلَاةَ
 وَاتُّوا الزَّكُوَةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا يَعْهِلُونَ ⑫
 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِيبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ طَمَاهِمْ مِنْكُمْ
 وَلَا مِنْهُمْ لَا وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ⑬ أَعَدَ اللَّهُ
 لَهُمْ عَدًا بِأَشْدِيدًا طَإِنَّهُمْ سَاءُ مَا كَانُوا يَعْهِلُونَ ⑭ إِنَّهُمْ عَذَابُ
 أَيْمَانِهِمْ جَنَّةٌ فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِمِّنٌ ⑮
 لَئِنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْءًا طَأْلَيْكَ
 أَصْحَبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ⑯ يَوْمَ يَعْثِمُ اللَّهُ جَمِيعًا
 فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ طَأْلَ
 إِنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ ⑰ إِسْتَخْوَذُ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَنُ فَأَنْسَهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ
 طَأْلَيْكَ حِزْبُ الشَّيْطَنِ طَأْلَانَ حِزْبُ الشَّيْطَنِ هُمُ الْخَسِرُونَ ⑲
 إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِثُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ طَأْلَيْكَ فِي الْأَذَّى ⑳

(۱۲) اے ایمان والو! اگر تم پیغمبر ﷺ سے تہائی میں رازدارانہ گفتگو کرو تو رازدارانہ گفتگو کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاکیزہ تر۔ اگر تم (صدقہ دینے کے لیے) کچھ نہ پاؤ تو اللہ تعالیٰ یقیناً بخشنے والا، حرم فرمانے والا ہے۔

(۱۳) کیا تم اس بات سے گھبرا گئے ہو کہ تہائی میں رازدارانہ گفتگو سے پہلے صدقے دینے ہوں گے۔ اب جبکہ تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں معاف کر دیا، تو نماز قائم کرتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اُس کی پوری خبر ہے۔

رکوع (۳) فلاح صرف اللہ تعالیٰ کی جماعت ہی کا مقدر ہے

(۱۴) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں، جن پر اللہ تعالیٰ نے غضب کیا ہے۔ وہ نہ تو تم میں سے ہیں اور نہ ہی اُن میں سے۔ وہ جان بوجھ کر جھوٹی قسمیں کھاجاتے ہیں۔

(۱۵) اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ بڑے ہی بڑے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں!

(۱۶) اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنارکھا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے راستے سے دور رہتے ہیں۔

چنانچہ اُن کے لیے رسوایکرنے والا عذاب ہے۔

(۱۷) اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ تعالیٰ سے بچانے کے لیے اُن کے ذرا کام نہ آئیں گے۔ یہ لوگ جہنم والے ہیں اور وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۸) جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو اکٹھا اٹھائے گا، تو وہ اُس کے سامنے بھی اُسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں۔ وہ یوں خیال کریں گے کہ اس سے اُن کا کچھ کام بن جائے گا۔ خوب جان لو، یہ لوگ واقعی جھوٹے ہیں۔

(۱۹) اُن پر شیطان نے پورا سلط جمالیا ہے۔ اُس نے اُن سے اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے۔ یہ شیطان کا گروہ ہے۔ یاد رکھو، شیطانی گروہ یقیناً گھاٹے میں رہنے والا ہے۔ (۲۰) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں، وہ یقیناً ذلیل ترین لوگوں میں ہوں گے۔

كَتَبَ اللَّهُ لَا عَلَيْنَا أَنَا وَرَسُولِيٌّ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ لَا تَعْدُ قَوْمًا
 يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمَ الْآخِرِ يُؤْمِنُونَ مَنْ حَادَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 وَلَوْ كَانُوا أَبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ أَخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ
 كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْأَلِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيَدِ خَلْهُمْ جَنَّتٍ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِينَ فِيهَا طَرِيقٌ إِلَيْهِمْ وَرَضُوا
 عَنْهُ ۝ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۝ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

مَرْكُوْنَ عَاتِهَا ۳

(٥٩) سُورَةُ الْحَشْرٍ [مَدْرَسَةٍ] (١٠١)

آيَاتُهَا ۲۲

٣٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ ۖ ۚ ۚ

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
 هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ مِنْ دِيَارِهِمْ
 لَا وَلِ الْحَشْرٍ مَا أَطْنَتُمُ ۝ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنَّوْا أَنَّهُمْ مَا نِعْتَهُمْ
 حُصُونُهُمْ مِّنَ اللَّهِ فَاتَّهُمُ اللَّهُ مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَجِدُوهُ ۝ وَقَدَّافَ
 فِي قُلُوبِهِمُ الرَّعْبُ يُخْرِبُونَ بِيُوتِهِمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِيِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَ
 فَاعْتَدِرُوا إِنَّمَا لِلَّهِ الْأَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
 الْجَلَاءَ لَعَدَّ بَهُمْ فِي الدُّنْيَا طَوْلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَدَّابُ التَّارِ ۝

(۲۱) اللہ تعالیٰ نے (یہ فیصلہ) لکھ دیا ہے کہ: ”میں اور میرے رسول ﷺ کی غالب ہو کر رہیں گے۔“ پیشک اللہ تعالیٰ طاقت والا، زبردست ہے۔ (۲۲) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، تم انہیں ایسے لوگوں سے محبت کرتے ہوئے نہیں دیکھو گے جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی خلافت کی ہے، چاہے وہ اُن کے باپ ہوں، یا ان کے بیٹے، یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان جماد یا ہے۔ اُس نے اپنی طرف سے ایک روح کے ذریعہ انہیں تقویت دی ہے۔ وہ انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہو گا اور وہ اُس سے راضی ہوں گے۔ یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہیں۔ خبردار رہو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی جماعت والے ہی فلاج پانے والے ہیں۔

سورہ (۵۹)

آیتیں: ۲۲:

الْحَشْرُ (اجتماع)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

اس مدینی سورت کی کل آیتیں ۲۲ ہیں۔ عنوان دوسری آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ حشر (جمع کرنا) آیا ہے۔ سورت میں یہودیوں کے بدنام قبیلہ بنو نصری کی مدینہ سے جلاوطنی کا ذکر ہے۔ آخری آیتوں میں تقویٰ اور فتن میں فرق واضح ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) غنیمت کے مال میں حصہ کے حقدار

(۱) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ تعالیٰ ہی کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہی زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۲) وہی ہے جس نے کتاب والوں کے کافروں کو جمع ہونے کے آغاز ہی میں اُن کے گھروں سے نکال کر باہر کر دیا۔ تمہیں یہ گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے۔ وہ بھی یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو اللہ تعالیٰ سے بچالیں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ اُن پر اس طرح آیا کہ انہیں گمان تک بھی نہ تھا۔ اُس نے اُن کے دلوں میں ایسا رعب ڈال دیا کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہی اپنے گھر بر باد کرنے لگے اور مونموں کے ہاتھوں بھی (بر باد کروانے لگے)۔ سو! اے سمجھدار لوگو، عبرت حاصل کرو۔ (۳) اگر اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو دنیا ہی میں انہیں ضرور سزا دے دیتا۔ آخرت میں تو اُن کے لیے آگ کا عذاب ہے ہی۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ
 اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ① مَا قَطْعُتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمْ هَا قَائِمَةً
 عَلَى أَصْوَلِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَسِيقِينَ ② وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى
 رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَهَآ أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَارِكَابٍ وَلِكِنَّ
 اللَّهَ يُسْلِطُ رَسُلَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ طَوَّافًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ③
 مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرْبَى فِيلِهِ وَلِلرَّسُولِ
 وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسِكِينَ وَابْنِ السَّيِّئِ لَا كُنْ لَوْيَكُونَ
 دُولَةٌ بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا أَتَكُمُ الرَّسُولُ فَحْذِفَهُ قَوْمًا
 نَهَكُمُ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④
 لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ
 يَتَّغْوِيْنَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَتَّصَرُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۝
 أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑤ وَالَّذِينَ تَبَوَّأُوا لَلَّارِ وَالْإِيمَانَ مِنْ
 قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ
 حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْتِرُونَ عَلَى أَنفُسِهِمْ وَلَوْكَانَ بِهِمْ
 خَصَاصَةً ۝ فَمَنْ يُوقَ شَحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑥

بِعَدَ

(۳) یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی۔

جو کوئی اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سزاد ہینے میں یقیناً بہت سخت ہے۔

(۴) تم نے کھجور کا جو بھی درخت کا ٹایا جنہیں اپنے تنوں پر کھڑا رہنے دیا، یہ سب اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے تھا، اور تمہارا یہ رویہ اور اللہ کا (حکم) اس لیے تھا تاکہ وہ فاسقوں کو ذلیل و خوار کرے۔

(۵) جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ان سے دلوایا، سو تم نے نہ ان پر گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ۔ بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو جس پر چاہے مسلط کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۶) جو کچھ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ان بستیوں کے لوگوں سے دلا دے، وہ اللہ تعالیٰ، رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اس کے رشتہ داروں، تیمیوں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ وہ تمہارے مال داروں ہی کے درمیان نہ گھومتا رہے۔ جو کچھ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں دے دیں، وہ لے لیا کرو۔ جس سے تمہیں روک دیں تو رُک جایا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ پیشک اللہ تعالیٰ سزاد ہینے میں سخت ہے۔

(۷) (وہ مال) ان غریب مهاجروں کے لیے ہے، جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے بے دخل کر دیے گئے ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا فضل اور خوشنودی چاہتے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کر رہے تھے۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

(۸) اور جوان سے پہلے سے ہی ایمان لا کر دار السلام میں رہ رہے ہیں۔ جو کوئی بھرت کر کے ان کے پاس آتا یہ لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔ جو کچھ بھی انہیں دیدیا جائے، اپنے دلوں میں اس سے کوئی رشک تک نہیں کرتے اور (دوسروں کو) اپنے آپ پر ترجیح دیتے ہیں۔ خواہ وہ خود محتاج ہوں۔ جو شخص اپنی طبیعت کی کنجوں سے بچالیا گیا، ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ جَاءُوكُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَغْفِرْنَا وَلَا حَوَانًا
 الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غُلَامًا لِلَّذِينَ
 أَصْنَوْا رَبَّنَا إِلَّا كَرِئْ وَفٌ رَحِيمٌ ۖ الْمُتَرَاهِيَ الَّذِينَ نَاقَوْا
 يَقُولُونَ لِلْخُوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ
 أُخْرِجْتُمُ لَنَخْرُجَنَ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِي كُمْ أَحَدًا أَبَدًا لَا
 وَإِنْ قُوْتُلُوكُمْ لَنَصْرَتُكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَشْهُدُ إِنَّهُمْ لَكُذُّبُونَ ۝
 لَئِنْ أُخْرِجْتُمُ لَيَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۖ وَلَئِنْ قُوْتُلُوكُمْ لَأَيْنَصْرُوهُمْ
 وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوْلُوكُمُ الْأَدْبَارَ قَفْثُمْ لَا يُنْصَرُونَ ۝
 أَشَدُّ رَهْبَةً ۖ فِي صُدُورِهِمْ مِنْ اللَّهِ طَذْلِكَ بِإِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
 يَفْقَهُونَ ۝ لَا يُقَاتِلُوكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرَىٰ مُحَصَّنَةٍ
 أَوْ مِنْ وَرَاءِ جَدِيرٍ بِأَسْهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ طَتْبُسُهُمْ جَمِيعًا
 وَقُلُوبُهُمْ شَتِّي طَذْلِكَ بِإِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝ كَمَثَلِ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَّا أَمْرِهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
 أَلِيمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطَنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ أَكُفْرُكَ فَلَمَّا كَفَرَ
 قَالَ إِنِّي بَرِئٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

(۱۰) جو لوگ ان کے بعد آئے، وہ دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں۔ ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ! اے ہمارے پروردگار! بیشک تو بڑا مہربان اور حرم فرمانے والا ہے۔“

رکوع (۲) یہودیوں کو منافقوں کے چکے

(۱۱) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے منافقت اختیار کی؟ یہ لوگ اپنے کتاب والے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں: ”اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے۔ تمہارے معاملہ میں ہم کسی کی بات ہرگز نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم یقیناً تمہاری مدد کریں گے۔“ (مگر) اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ واقعی جھوٹے ہیں۔

(۱۲) اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ ہرگز نکلیں گے۔ اگر اُن سے جنگ کی گئی تو یہ اُن کی ہرگز مدد نہ کریں گے۔ اگر ان کی مدد کریں بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر ان کی کوئی مدد نہ ہوگی۔ (۱۳) بیشک ان کے دلوں میں تم لوگوں کا خوف اللہ تعالیٰ سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

(۱۴) یہ لوگ کبھی اکٹھے ہو کر بھی تم سے نہ لڑیں گے، سوائے قلعہ بند بستیوں میں رہ کر یاد یواروں کے پیچھے سے۔ ان کا آپسی تشدید بڑا سخت ہے۔ تم انہیں آپس میں متفق سمجھتے ہو، حالانکہ ان کے دل بکھرے ہوئے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

(۱۵) ان لوگوں کا حشر وہی ہو گا جو ان کا ہوا جوان سے تھوڑا عرصہ پہلے گزر چکے ہیں۔ وہ اپنے کردار کا مزہ چکھے چکے ہیں۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

(۱۶) ان کی مثال شیطان کی سی ہے۔ کہ وہ (پہلے) انسان سے کہتا ہے: ”تو کفر کر،“ مگر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو کہتا ہے ”میں تیری ذمہ داری سے بری ہوں۔“ بیشک مجھے تو اللہ تعالیٰ جہانوں کے پروردگار سے ڈر لگتا ہے۔“

٢٤

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا طَوَّذْلَكَ
 جَزِئُوا الظَّلَمِينَ ۚ ۱۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَلَا تُنْظِرْ نَفْسًا مَا قَدَّمَتْ لِغَيْرِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ طَرَّالَهَ
 خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۸ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ
 فَأَنْسَهُمْ أَنفُسَهُمْ طَوَّلَكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ۱۹ لَا يَسْتَوِي
 أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ طَوَّلَكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ
 الْفَارِزُونَ ے ۲۰ لَوْا نَزَّلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ تَرَآءَتْهُ
 خَاسِعًا مُتَصَدِّيًّا عَامِنْ حَشِيَّةَ اللَّهِ طَوَّلَكَ الْأَمْثَالُ
 نَصْرِبُهَا لِلثَّاسِ لَعَاهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ے ۲۱ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَوَّلَكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ ے ۲۲ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَوَّلَكَ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ
 السَّلَمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَمِّمُ طَوَّلَكَ الْعَزِيزُ الْجَبَارُ الْمُتَكَبِّرُ طَوَّلَكَ
 سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ے ۲۳ هُوَ اللَّهُ الْخَالقُ الْبَارِئُ
 الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى طَوَّلَكَ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ے ۲۴

(۱۷) پھر دونوں کا انجام یہ ہونا ہے کہ دونوں جہنم میں جائیں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ظالموں کی یہی جزا ہے۔

رکوع (۳) اگر قرآن کریم پہاڑ پر نازل ہوتا

(۱۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ ہر شخص دیکھے کہ اُس نے کل کے لیے کیا کچھ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ کو یقیناً ان تمام اعمال کی خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (۱۹) اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اللہ تعالیٰ کو بھول گئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُنہیں خود اپنی ذات بھلا دی۔ یہی لوگ فاسق ہیں۔

(۲۰) جہنم والے اور جنت والے کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔ (۲۱) اگر ہم نے قرآن حکیم کسی پہاڑ پر بھی اُتارا ہوتا تو تم یقیناً دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جاتا، پھٹا جاتا۔ یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ غور کریں۔ (۲۲) اللہ تعالیٰ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جانے والا۔ وہ بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔

(۲۳) اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ فرمائیا روا، بڑا مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، اپنا حکم قوت کے ساتھ نافذ کرنے والا، بڑی عظمت والا ہے۔ پاک ہے اللہ تعالیٰ اُس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔

(۲۴) اللہ تعالیٰ ہی ہے جو پیدا کرنے والا، ٹھیک ٹھیک بنانے والا، صورت گردی کرنے والا ہے۔ اُس کے نام بہترین ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں، اُسی کی تسبیح کر رہے ہیں۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

رُكُوعًا تَهَا
٢١

(٤٠) سُورَةُ الْمُمْتَحَنَةِ مَدْرَسَةً (٩١)

آيَاتُهَا ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لَا تَتَخَذُوا عَدُوّي وَعَدُوّكُمْ أَوْلَيَاءُ تُلْقَوْنَ
إِلَيْهِمْ بِالْمَوْدَةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ
وَالَّذِي أَنْتُمْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَسِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جَهَادًا فِي سَبِيلِي
وَابْتِغَاءَ مَرْضَايِّ فَتَسْرِيْنَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوْدَةِ فَلَمَّا آتَيْتُمْ
وَمَا آتَيْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلُهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ إِنْ
يَشْقُفُكُمْ كُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءٌ وَيُسْطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيهِمْ وَالسِّتَّهُمْ
بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝ لَنْ تَنْقَعُكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أُولَادُكُمْ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ قَدْ كَانَتْ
لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ۝ إِذْ قَالُوا لَقَوْمِهِمْ إِنَّا
بِرُءَاءٍ فَإِنَّكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبِدَا بَيْنَنَا
وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَعْضُاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا
قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ لَا يُبْيِهُ لَا سُتَّغِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلَكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ
مِنْ شَيْءٍ ۝ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

لِذِكْرِهِ وَلِذِكْرِهِ
الْمَاءِ الْمَوْقِفِ عَلَى
الْقَارَبِ

(۲۰) سورہ

آیتیں: ۱۳

الْمُمْتَحَنَةَ (امتحان کا حکم دینے والی عورت)

رکوع ۲:

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں ۱۳ آیتیں ہیں۔ عنوان آیت ۶۰ اسے لیا گیا ہے، ”المُمْتَحَنَةُ“ یعنی جس میں بھرت کر کے مدینہ آنے والی اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنے والی عورتوں کے ”امتحان لیے جانے“ کی ہدایت ہے۔ سورت میں مسلمانوں کو کافروں سے دوستی رکھنے اور مشرکوں سے شادی کرنے سے منع کر دیا گیا ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى كَنَام سے جو بِإِمْرِ رَبِّهِ يَانِ اور نَهَايَتِ رَحْمَةِ رَبِّ الْأَلَاءِ ۖ
رکوع (۱) اسلام کے دشمنوں سے دوستی مت رکھو!

(۱) اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔ تم اُن کے ساتھ دوستی کی طرح ڈالتے ہو، حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے، وہ اس سے انکار کرتے ہیں۔ وہ رسول ﷺ کو اور تمہیں اس لیے جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ، اپنے پروردگار، پر ایمان لے آئے ہو۔ تم میری راہ میں جہاد کے لیے اور میری رضامندی ڈھونڈنے کی خاطر نکلے ہو مگر تم چھپا کر ان کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو، اُسے میں خوب جانتا ہوں۔ تم میں جو شخص بھی ایسا کرے گا، وہ سید ہے راستے سے یقیناً بھٹکلے گا۔ (۲) اگر وہ تم پر غلبہ پاجائیں، تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں گے۔ وہ تم پر بُری طرح ہاتھ بڑھائیں گے اور زبان چلا کیں گے۔ وہ تو یہ چاہیں گے کہ تم کافر (ہی) ہو جاؤ۔ (۳) قیامت کے دن تمہاری رشتہ داریاں اور تمہاری اولاد تمہارے کسی کام نہ آئیں گی۔ وہ تمہارے درمیان جدائی کر دے گا۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ خوب دیکھتا ہے۔ (۴) تم لوگوں کے لیے (حضرت) ابراہیمؑ اور اُس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہہ دیا: ”ہم تم سے اور جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوچھتے ہو، اُن سے بیزار ہیں۔ ہم تمہارا انکار کرنے والے ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغضہ ہو گئے ہیں، جب تک کہ تم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لاو!“ لیکن (حضرت) ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے) الگ ہے کہ ”میں تمہارے لیے بخشش کی درخواست ضرور کروں گا۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے آپ کے لیے مجھے کچھ اختیار حاصل نہیں ہے۔“ اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں۔ تیری طرف ہی ہمیں لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْغِرْلَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمَنْ كَانَ
 يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرُ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۗ
 عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادُوكُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً طَ
 وَاللَّهُ قَدِيرٌ طَوْلَةٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۗ لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ
 لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبْرُوْهُمْ
 وَتَقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۖ إِنَّهَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ
 عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا
 عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلُّهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۖ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَصْنَوُا إِذَا جَاءَكُمُ الْهُؤُمُّ مُهَاجِرَةٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ طَ
 أَللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَعْلَمُنَّهُنَّ ۝ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَةٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ
 إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحْلُونَ لَهُنَّ طَ وَأَنْتُمْ هُمْ مَآ
 أَنْفَقُوا طَ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تُنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ طَ
 وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصْمَرِ الْكَوَافِرِ وَسْعَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَا يَسْعَلُوا مَا
 أَنْفَقُوا طَ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ طَ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ طَ وَاللَّهُ عَلَيْمٌ حَكِيمٌ ۖ

يَعْ

- (۵) اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں کے ظلم کا تختہ مشق نہ بنادے۔ (نہ ان کے لیے آزمائش کا سبب بنادے) اے ہمارے پروردگار! ہمیں معاف کر دے۔ بیشک تو زبردست اور حکمت والا ہے۔“
- (۶) انہی لوگوں میں تمہارے لیے اور ہر اس شخص کے لیے اچھا نامونہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو۔ مگر جو شخص اس سے منہ پھیرے گا تو اللہ تعالیٰ تو بے نیاز اور تعریف کے لاکن ہے۔

رکوع (۲) بیعت کرنے والی عورتوں کا عہد

- (۷) اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ تمہارے اور ان کے درمیان دوستی ڈال دے جن سے تم نے دشمنی مول لے لی ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بخششے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔ (۸) اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ احسان اور انصاف کا برداشت کرو جنہوں نے دین کے بارے میں تم سے جنگ نہیں کی اور نہ تمہارے گھروں سے نکلا۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (۹) اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو تم سے دین کے معاملے میں لڑتے ہیں۔ تمہیں تمہارے گھروں سے نکلا ہے اور تمہارے نکالے جانے میں (دوسروں کی) مدد کی ہے۔ جو لوگ ان سے دوستی کریں گے، وہی ظالم ہوں گے۔
- (۱۰) اے ایمان والو! جب مومن عورتیں مہاجر بن کر تمہارے پاس آئیں، تو ان کی جانچ پڑنا ل کر لیا کرو۔ ان کے ایمان کو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ لوٹاؤ۔ وہ (عورتیں) ان کے لیے حلال نہیں اور نہ ہی وہ (کافر) ان کے لیے حلال ہیں۔ ان (کافرشوہروں) نے جو کچھ خرچ (مہر وغیرہ) کیا ہو، وہ انہیں ادا کر دو۔ ان عورتوں سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں، جب کہ تم ان کے مہر ان کو ادا کر دو۔ مگر تم کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو۔ جو مہر تم نے (انہیں) دیے تھے، وہ واپس مانگ لو۔ اور جو مہر انہوں (کافروں) نے دیے تھے، وہ واپس مانگ لیں۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَرْزَاقِ الْكُفَّارِ فَعَا قَبْتُمْ فَاتَّوْا
 الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَرْجُونَهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا طَوَّا تَقْوَا اللَّهَ
 الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا جَاءَكُمُ الْهُوَمُ مِنْ
 يَوْمٍ يُعْنِي كَعْلَى أَنْ لَا يُشْرِكُنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقُنَّ وَلَا
 يَرْتِدُنَّ وَلَا يَقْتُلُنَّ أَوْ لَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَقْتَرِبُنَّ
 بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِي مَعْرُوفٍ
 فِيَّا يَعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرُ لَهُنَّ اللَّهُ طَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِيبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ
 يَسُوْفُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَسُوْفُ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ ۝

رَوْعَانَهَا ۲

(١٠٩) سُوْرَةُ الصَّفَّ، مَلَكُ نَيَّرٍ (٦١)

أَيَّاهَا ۱٣

الْآتَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَمْ تَقُولُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبِيرُ مَقْتَنَا
 عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ
 يُقَاتِلُوْنَ فِي سَبِيلِهِ صَفَّا كَمَا هُمْ بُنيَانٌ مَرْصُوصٌ ۝

(۱۱) اگر تمہاری کافر بیویوں (کے مہروں) میں سے تمہیں کافروں سے کچھ (واپس) نہ ملے اور پھر تمہاری نوبت آئے، تو جن لوگوں کی بیویاں اُدھرہ گئی ہیں، ان کو اتنا ہی دے دو جو ان کے دیے ہوئے (مہروں) کے برابر ہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ (۱۲) اے نبی ﷺ! جب مومن عورتیں تمہارے پاس یہ بیعت کرنے کے لیے آئیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، کوئی بہتان نہ لگائیں گی، جو خود اپنے ہی ہاتھ پاؤں کے درمیان بیٹھے بٹھائے گھڑ لیا ہو، اور کسی بھی بھلائی کے معاملے میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لیا کرو اور ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعاۓ مغفرت کیا کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشندہ والا، رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۳) اے ایمان والو، ان لوگوں کو دوست مت بناؤ جن پر اللہ تعالیٰ نے غضب فرمایا ہے۔ وہ آخرت سے اس طرح مایوس ہو چکے ہیں، جس طرح کافر قبروں میں پڑے ہوؤں سے مایوس ہو چکے ہیں۔

(سورہ ۲۱)

آیتیں: ۱۲

الصَّفَ (صفیں)

رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مدینی سورت میں ۱۲ آیتیں ہیں۔ عنوان چوتھی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں صفات کا ذکر ہے۔ سورت کا موضوع مسلمانوں کو ایمان میں غلوص اختیار کرنے اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں جان لڑانے پر ابھارنا ہے۔ آخر میں مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ حضرت عیسیٰ کے حواریوں کی طرح وہ بھی ”اللہ تعالیٰ کے مدگار“ بنیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) دین حق کا غالب

(۱) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہی زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۲) اے ایمان والو، تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟ (۳) اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ کہو جو کرتے نہیں۔ (۴) بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کے راستے میں اس طرح صفت بستہ ہو کر لڑتے ہیں جیسے وہ ایک سیسیہ پلاٹی ہوئی مضبوط دیوار ہوں۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُ لَهُمْ تَوْذِينِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي
 رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَانُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
 الْقَوْمَ الْفُسِيقِينَ ۖ ۝ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْيَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي
 رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا
 بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي أَسْمَاهُ أَحَدٌ فَلَهَا جَاءَ هُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا
 هَذَا سِحْرٌ مِنِّي ۖ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِنِّي أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ
 يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ۗ ۝ يُرِيدُونَ
 لِيُظْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتَمَّنُ نُورٌ وَلَوْ كِرَهَ الْكُفَّارُونَ ۘ ۝
 هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْحِقْرِ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الَّذِينَ
 كُلُّهُمْ وَلَوْ كِرَهَ الْمُشْرِكُونَ ۙ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدْلُكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ
 شُحْنَيْكُمْ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۚ ۝ تَوْصِيُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَجَاهِدُونَ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَآنفُسِكُمْ ذُلِّكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 تَعْلَمُونَ ۚ ۝ يَعْفُرُ لَكُمْ ذُنُوبُكُمْ وَيُلْدُخُلُكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ
 تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَمَسِكَنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتٍ عَذَابٍ ذُلِّكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ ۝
 وَآخْرَى تُحْيِيْنَهَا طَرْفٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ ۝

(۵) (یاد کرو) جب (حضرت) موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: ”اے میری قوم! تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو، حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں؟“ پھر جب انہوں نے ٹیڑھارا ستہ اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے دل ٹیڑھے کر دیے۔ اللہ تعالیٰ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۶) جب (حضرت) عیسیٰ ابن مریم نے کہا ”اے بنی اسرائیل! یقیناً میں تمہاری طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ مجھ سے پہلے جو تورات (آئی ہوئی) ہے، میں اُس کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ اور میں ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں، جو میرے بعد آئے گا، جس کا نام احمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ ہو گا۔“ پھر جب وہ ان کے پاس واضح ثبوت لے کر آیا، تو کہنے لگے ”یہ تو کھلا جادو ہے۔“

(۷) اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو گا، جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے، جبکہ اُسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (۸) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نور کو اپنے منہ (کی پھونکوں) سے بُجھا دیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے نور کو مکال تک پہنچا کر رہے گا۔ چاہے کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ (۹) وہی تو ہے جس نے اپنے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے دین پر غالب کر دے، چاہے مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

رکوع (۲) دردناک عذاب سے بچانے والی تجارت

(۱۰) اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے؟

(۱۱) اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ پر ایمان لاو۔ اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانو۔ (۱۲) وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ وہ تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی، اور سدا بہار جنتوں کی عمدہ قیام گا ہوں میں (جگہ دے گا)۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ (۱۳) اور وہ دوسری چیز بھی جو تم چاہتے ہو: اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور قربی فتح۔ مونوں کو (اس کی) خوشخبری دے دو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُوْنُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
لِلْحَوَارِيْنَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيْونَ نَحْنُ أَنْصَارُ
الَّهِ فَأَمَّنَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ
فَإِنَّا أَنَّا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدٍ وَّهُمْ فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝

أيامها ۲۲

(۱۰) سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَّةً شَيْئًا

أيامها ۱۱

جع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

يُسَيِّحُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتَّلَوُ عَلَيْهِمْ
آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ لَفْنِي
ضَلَّلُ مُبِينِ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَهَا يَلْحُقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ طَوْبًا ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝
مَثَلُ الَّذِينَ حَمَلُوا التَّوْرِيدَ ثُمَّ لَمْ يَعْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْجَمَارِ يَعْمِلُ
أَسْفَارًا طَبِيعَسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ طَوْبًا ذُو
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلَمِيْنَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ
أَوْلَيَاءِ اللَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَهْنَئُوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ ۝

(۱۲) اے ایمان والو، تم اللہ تعالیٰ کے مددگار بن جاؤ۔ جس طرح کہ (حضرت) عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا ”اللہ تعالیٰ کے واسطے میرے مددگار کون ہیں؟“، حواریوں نے جواب دیا تھا: ”ہم ہیں اللہ تعالیٰ کے مددگار۔“ (یعنی اللہ کی خاطر تمہارے مددگار) پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر کیا۔ تب ہم نے ایمان لانے والوں کی اُن کے شمن کے مقابلہ میں مددکی۔ سو وہی غالب رہے۔

(سورہ ۶۲)

آیتیں: ۱۱

الْجُمُعَة (جمعة کادن)

رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں کل آیتیں ایں۔ عنوان آیت ۹ سے لیا گیا ہے جس میں لفظ جمعہ (اجماع) آیا ہے۔ یہاں سے جمعہ کے اجتماع کے احکام کا بیان شروع ہوتا ہے اور آخر تک جاری رہتا ہے۔ سورت اللہ تعالیٰ کی عظمت اور انسانوں کے بارے میں اُس کی رہنمائی کے احسانوں سے شروع ہوتی ہے۔ یہودی ذہنیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اُن کی مگر اہیوں اور غلطیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہیں گدھے سے تشییہ بھی دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) یہودیوں کا غلط گھمنڈ

(۱) ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہی ہے، جو فرمائیا ہے، پا کیزہ صفات والا ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ (۲) وہی ہے جس نے بے پڑھے لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول اٹھایا جو انہیں اُس کی آیتیں سناتا ہے، انہیں پا کیزہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے، (۳) اور ان میں سے ہونے والے دوسروں کے لیے بھی جو ابھی اُن سے نہیں ملے ہیں۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۴) یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، وہ اسے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ (۵) جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا تھا، مگر انہوں نے اس پر عمل نہ کیا، اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے، جس پر کتابیں لردی ہوئی ہوں۔ اُن لوگوں کی مثال تو ہے، ہی بُری، جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالموں کی ہدایت نہیں کرتا۔ (۶) کہو! اے لوگو! جو یہودی بن گئے ہو، اگر تمہیں گھمنڈ ہے کہ باقی سب لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ تعالیٰ کے چھیتے ہو، تو اگر تم سچے ہو تو موت کی تمنا کر کے دکھاؤ۔“

وَلَا يَتَبَيَّنُونَ هَذَا بَدَأَ أَبِهَا قَدَّ مَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلَيْمٌ بِالظَّالِمِينَ ⑤
 قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ
 إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَيِّسُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑥ يَا إِيَّاهَا
 الَّذِينَ أَمْنَوْا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعُوا إِلَى
 ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ طَلِكُمْ خَيْرُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑦ فَإِذَا
 قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
 وَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑧ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أُوْ
 لَهُوَا إِنْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا طَقْلُ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ
 اللَّهُ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرِّزْقِينَ ⑩

رُؤُوْعَاتِهَا ٢

(٤٣) سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدْنَيْسِيَّةٌ (١٠٣)

آيَاتِهَا ١١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشَهِدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 إِنَّكَ لَرَسُولُهُ طَوَالِلَهُ يَشْهُدُ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكُلُّ بُونَ ⑪ إِتَّخَذُوا
 أَيْمَانَهُمْ جُنَاحَةً فَصَدُّ وَاعْنُ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑫
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ أَمْنَوْا ثُمَّ كَفَرُوا فَطَبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ⑬

يَقْتَلُونَ

(۷) مگر وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے، اپنے ان (کرتوتوں) کی وجہ سے جو وہ کرچکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۸) ان سے کہو ”جس موت سے تم بھاگتے ہو، وہ تمہیں یقیناً آپکڑے گی۔ پھر تم اس چھپے ہوئے اور ظاہر کے جانے والے کے سامنے لائے جاؤ گے۔ تب وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔“

رکوع (۲) جمعہ کی نماز کے آداب

(۹) اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑوا اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم جانو۔ (۱۰) پھر جب نماز پوری ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو۔ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۱۱) جب انہوں نے تجارت یا کھیل تماشا دیکھا تو اس کی طرف چلے گئے اور تمہیں کھڑا چھوڑ دیا۔ ان سے کہو ”جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ کھیل تماشے سے اور تجارت سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔“

سورہ (۲۳)

رکوع ۲:

الْمُنَافِقُونَ (منافق لوگ)

آیتیں: ۱۱

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں ۱۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جہاں سے منافقوں کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ ساری سورت میں منافقوں کے عمل کے طریقہ پر تقدیری تبصرہ ہوا ہے اور منافقت کی سخت نہت کی گئی ہے۔ سورت میں منافقوں کے اپنی وفاداری کے بارے میں بھوٹ قسمیں کھانے اور ڈھکے چھپے انداز میں اسلام کو ڈھیل و بدنام کرنے میں مصروف رہنے کا ذکر ہے۔ آخر میں مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ مال اور اولاد کے لئے میں اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) منافقوں کے سوچنے اور عمل کا طریقہ

(۱) جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ”ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ ہیں۔“ اللہ تعالیٰ تو جانتا ہے کہ تم واقعی اس کے رسول ﷺ ہو، مگر اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق بلاشبہ بالکل جھوٹے ہیں۔ (۲) انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنارکھا ہے۔ پھر یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے سے پھرے رہتے ہیں۔ بیشک جو اعمال یہ کر رہے ہیں، بہت بُرے ہیں۔ (۳) یہ اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے ایمان لا کر پھر کفر کیا۔ اس لیے ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی۔ سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

وَإِذَا رَأَيْتُهُمْ تَعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ طَوَّانٌ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ
 كَانُوهُمْ خُشْبٌ مُّسْتَدَّكٌ طَيْحَسِيُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ طَهُونَ الْعَدُوُّ
 فَاحْذَرُهُمْ قَاتَلُهُمْ اللَّهُ زَانٌ يُؤْفَكُونَ ۚ وَإِذَا قُتِلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
 يَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوْلَا رَعَوْسَهُمْ وَرَأَيْتُهُمْ يَصْدُونَ وَهُمْ
 مُّسْتَكِبُرُونَ ۝ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ لَئِنْ
 يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ ۝ هُمُ الَّذِينَ
 يَقُولُونَ لَا تُنْقِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا
 وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِكُنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَقْهَمُونَ ۝
 يَقُولُونَ لَيْنَ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعْزَمُهَا
 الْأَذَلَّ طَوَّلَهُ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلِكُنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا
 يَعْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَلِهِمُكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا أَوْلَادَكُمْ عَنْ
 ذِكْرِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝ وَأَنْقِقُوا
 مِنْ مَارِزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدًا كُمُ الْهُوَتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْ
 لَا أَخْرُجَنِي إِلَى أَجَلِ قَرِيبٍ لَا فَاصَدَاقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝
 وَلَنْ يَوْخَرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَهُ أَجْلُهَا طَوَّانٌ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

- (۴) انہیں دیکھو تو ان کے جسم تمہیں تجھ میں ڈالیں گے۔ اگر یہ باتیں کریں تو تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ، گویا وہ لکڑی کے کندے ہیں جو (دیوار سے لگا کر) چن دیے گئے ہیں۔ ہر زور کی آواز کو یہ اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہی شمن ہیں۔ سوان سے خبردار رہو، ان پر اللہ تعالیٰ کی مار! یہ کدھراً لٹے پھرے جار ہے ہیں!
- (۵) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ”آؤ تا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لیے مغفرت کی دعا کریں، تو اپنا سر مظکاتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ آنے سے روکتے ہیں۔“
- (۶) (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم)! تم ان کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا مغفرت کی دعا نہ کرو، ان کے لیے برابر ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہ بخشنے گا۔ اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہرگز ہدایت نہیں دیتا۔ (۷) یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں ”جو لوگ رسول اللہ کے ساتھ ہیں، ان پر مت خرچ کرو، یہاں تک کہ یہ بکھر جائیں۔“ حالانکہ آسمانوں اور رز میں کے خزانے اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ مگر یہ منافق سمجھتے نہیں ہیں۔
- (۸) یہ کہتے ہیں کہ ”اگر ہم مدینہ لوٹ جائیں تو معزز ترین آدمی ذلیل ترین کو یقیناً وہاں سے نکال باہر کرے گا۔“ حالانکہ عزت تو اللہ تعالیٰ، اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں کے لیے ہے۔ مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں۔

رکوع (۲) اللہ کی یاد سے غافل نہ ہونا

- (۹) اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں گے، وہی گھٹاٹاً اٹھانے والے ہوں گے۔ (۱۰) جو روزی ہم نے تمہیں دی ہے، اُس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کوموت آجائے تو پھر وہ یہ کہے: ”اے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ دیتا اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا؟“ (۱۱) حالانکہ جب کسی کا مقررہ وقت آجائے تو اللہ تعالیٰ اُسے ہرگز مہلت نہیں دے گا۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اس کی پوری خبر ہے۔

رُكُوعًا تَهَا
٢٤

(٤٣) سُورَةُ التَّغَابِنِ مِنْ مَلَكِيَّةِ (١٠٨)

آيَاتُهَا
١٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ حَلَّهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ① هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
فِيهِنَّكُمْ كَا فِرْ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ②
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِمُونَ طَوَّلَهُ عَلَيْهِمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ④
أَلَمْ يَأْتِكُمْ بَيْوًا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ أَقْوَا وَبَاءَ
أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑤ ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَائِيَهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبْشِرْ يَهُدُونَا زَكَرْ فَكَفَرُوا وَتَوَلُّوا
وَأَسْتَغْنَى اللَّهُ طَوَّلَهُ غَنِيَّ حِيدُّ ⑥ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ
أَنْ لَنْ يُبَعْثُرُوا قُلْ بَلْ وَرَبِّي لَتَبْعَثُنَّ شَهَادَتَنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ طَوَّلَهُ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑦ فَاصْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَالْتُّوْرَ الَّذِي أَنْزَلْنَا طَوَّلَهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ⑧

(۶۲) سورہ

آیتیں: ۱۸

آلِ التَّغَابُن (نفع نقصان کا حساب)

رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مدینی سورت کی کل آیتیں ۱۸ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت نمبر ۹ ہے جس میں نفع نقصان کے حساب کا ذکر ہے۔ گزری ہوئی قوموں کی تباہی کے دو بنیادی اسباب کی نشاندہی کی گئی ہے: (اول)۔ رسولوں کے ہدایت کے پیغام سے انکار، (دوسرا) آخرت کو باطل قرار دینا۔ انسانی تاریخ کے ان دو عظیم سبقتوں کے ذکر کے بعد کافروں کا اپنی بری سوچ اور عمل کو بدلنے کے لیے تنبیہ کی گئی ہے۔ مسلمانوں کو رسولؐ کی اطاعت پر قائم رہنے کی تلقین ہوئی ہے۔ سورت میں وضاحت کی گئی ہے کہ حشر کے دن کافروں کو اپنے نقصان اور مومنوں کو اپنے نفع کا پیچل جائے گا۔

اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم و والا ہے

رکوع (۱) نفع و نقصان کے حساب کتاب کا دن

(۱) ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہی ہے۔ اُسی کی فرمان روائی ہے اور اُسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۲) وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی تم میں سے مومن ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ (۳) اُسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اُسی نے تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ صورت بنائی۔ اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (۴) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اُسے جانتا ہے۔ جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، اُسے سب معلوم ہے۔ اللہ تعالیٰ دلوں کا حال جانتا ہے۔ (۵) کیا تمہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا۔ پھر انہوں نے اپنے اعمال کے برے ہونے کا مزہ چکھ لیا؟ اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہونے والا ہے۔ (۶) یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں لے کر آتے رہے، مگر وہ یہی کہتے رہے: ”کیا ہمیں انسان ہدایت دیں گے؟“ غرض انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے بھی پرواہ نہ کی۔ اللہ تعالیٰ تو ہے ہی بے نیاز اور تعریف کے لا اؤ۔ (۷) کافر دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ہرگز دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ان سے کہو: ”کیوں نہیں؟“ میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ پھر تمہیں ضرور بتایا جائے گا کہ تم نے کیا کچھ کیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے لیے بالکل آسان ہے۔ (۸) سوال اللہ تعالیٰ پر، اُس کے رسولؐ پر اور اُس روشنی پر ایمان لا اؤ جسے ہم نے بھیجا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔

يَوْمَ يَجْعَلُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمِيعِ ذُلِّكَ يَوْمُ التَّعَابِينَ وَمَنْ يُؤْمِنْ^١
 بِاللَّهِ وَيَعْمَلُ صَالِحًا يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلُهُ جَنَّةً تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِيلِينَ فِيهَا أَبَدًا طَذْلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ^٢
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاِلْيَتِنَا وَلَيْكَ أَصْحَبُ النَّارِ خَلِيلِينَ
 فِيهَا طَوْبَىٰ وَبَيْسَ الْمَصِيرُ^٣ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
 وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ طَوْبَىٰ كُلُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ عَلِيمٌ^٤ وَأَطِيعُوا
 اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ حَفَانْ تَوَلَّتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ
 الْمُبِينُ^٥ أَللَّهُ لَآللَّهُ إِلَّا هُوَ طَوْبَىٰ اللَّهِ فَلَيَسْتُو كُلُّ الْمُؤْمِنُونَ^٦
 يَا يَاهَا الَّذِينَ امْنَوْا إِنَّ مِنْ أَرْزَاقِنَا حُكْمٌ وَأُولَادُكُمْ عَدُوٌّ وَأَنْكُمْ
 فَاحْذَرُوهُمْ حَفَانْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ^٧
 رَحِيمٌ^٨ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأُولَادُكُمْ فِي ثَنَاءٍ طَوْبَىٰ عِنْدَهُ أَجْرٌ
 عَظِيمٌ^٩ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا أُسْتَطِعْتُمْ وَاسْتَعِفُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا
 حَيْرًا لَا نَفْسِكُمْ طَوْبَىٰ وَمَنْ يُوقَ شَحَّ نَفْسِهِ فَأَوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ^{١٠}
 إِنْ تَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضِعِّفُهُ لَكُمْ وَيَعْفُرُ لَكُمْ طَوْبَىٰ وَاللَّهُ
 شَكُورٌ حَلِيمٌ^{١١} لَا عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^{١٢}

(۹) جب وہ جمع کرنے کے دن تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دن نفع و نقصان کے حساب کا دن ہو گا۔ جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لا یا ہے اور نیک کام کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے اس کی خطا نئیں جھاؤ دے گا۔ وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے اندر نہ ہیں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے!

(۱۰) جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیتوں کو جھٹلا یا ہے، وہ لوگ جہنم والے ہوں گے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ بُرا مٹھکانا ہے۔

رکوع (۲) مال اور اولاد آزمائش ہیں!

(۱۱) کوئی مصیبت اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو، وہ اس کے دل کو ہدایت بخشا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔

(۱۲) اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ہمارے رسول ﷺ پر تو صرف صاف صاف پہنچا دینے ہی کی ذمہ داری ہے۔ (۱۳) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ اس لیے ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

(۱۴) اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں یقیناً تمہارے دشمن (بھی) ہیں، اس لیے ان سے ہوشیار ہو۔ اگر تم معاف کر دو، درگزر کرجاؤ اور بخش دو، تو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنش والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۵) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو واقعی ایک آزمائش ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے پاس تو بڑا اجر ہے۔

(۱۶) تو جہاں تک تم سے ہو سکے، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ (اس کے احکام کو) سنو، اطاعت کرو اور خرچ کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہو گا۔ جو اپنے دل کی ہوس سے محفوظ رہیں، وہی فلاح پانے والے ہیں۔

(۱۷) اگر تم اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اسے تمہارے لیے بڑھا کر دے گا۔ وہ تمہیں بخش دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا قدر کرنے والا اور بردبار ہے۔

(۱۸) وہ ڈھکے چھپے اور ظاہر کا جانے والا ہے۔ زبردست اور حکمت والا ہے۔

إِنَّا هُنَّا
أَيَّا تَهَا ۖ

(٦٥) سُورَةُ الظَّلَاقِ، مَدْرَسَةٌ (٩٩)

رُكُوعًا تَهَا
أَيَّا تَهَا ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطْلِقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاحْصُوا الْعِدَّةَ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بَيْوِتِهِنَّ وَلَا يُخْرِجُنَّ إِلَّا
 أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ
 اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ طَلَقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ
 أَمْرَأَ ۝ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَامْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارْقُوهُنَّ
 بِمَعْرُوفٍ وَآشِهُدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَآتِيُوكُمُ الشَّهَادَةَ لِلَّهِ طَلِيلُكُمْ
 يُوْعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُوْءِي مِنْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمُ الْآخِرُ طَوْبٌ وَمَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ
 يَجْعَلُ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلُ عَلَى
 اللَّهِ فَهُوَ حَسِيبٌ طَرَانَ اللَّهَ بِالْعَامِرَةِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝
 وَالْأَيُّ يَئِسُنَ مِنَ الْبَحِيرِضِ مِنْ تِسَّارِكُمْ إِنْ أَرْتُبْتُمْ فَعِدَّتِهِنَّ ثَلَاثَةَ
 أَشْهُرٍ ۝ وَالْأَيُّ لَمْ يَحْصُنْ طَوْبَ الْأَهْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضْعُنَ حَلْمَهُنَّ طَ
 وَمَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ
 إِلَيْكُمْ طَوْبَ وَمَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّاتِهِ وَيُعْظَمُ لَهُ أَجْرًا ۝

(۶۵) سورہ

آیتیں: ۱۲

الطلاق (طلاق)

رکوع ۲:

مختصر تعارف

اس مدنی سوت میں ۱۲ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے، جہاں سے طلاق کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ ساری سوت میں اسلام کے قانون طلاق ہی تشریع ہوئی ہے۔ اس سے پہلے سورہ بقرہ میں طلاق کے احکام بیان کردیے گئے تھے۔ مگر ان احکام کو تصحیح اور ان پر عمل کرنے میں بعض لوگ غلطیاں کرنے لگے تھے۔ اس لیے اس سوت میں طلاق کے احکام کی پھر سے وضاحت کر دی گئی ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى كَنَامٌ سَيِّدُ الْجَنَابَاتِ رَحْمَةُ الْأَنْبَيْتِ

رکوع (۱) طلاق کے اور زیادہ اصول

(۱) اے نبی ﷺ! جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ایسے وقت پر دو کہ ان کی عدت شروع ہو سکے۔ عدت کا (ٹھیک ٹھیک) شمار کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو، جو تمہارا پروردگار ہے۔ نہ تم انہیں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، سوائے اس کے کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں، جو کوئی اللہ تعالیٰ کی حدود سے آگے بڑھے گا وہ اپنے آپ پر خود ظلم کرے گا۔ تم نہیں جانتے کہ شاید اس (طلاق) کے بعد اللہ تعالیٰ کوئی نئی صورت پیدا کر دے۔

(۲) پھر جب وہ اپنی عدت کے خاتمه کو پہنچ جائیں تو یا تو انہیں بھلے طریقے سے روک رکھو یا بھلے طریقے سے ان سے علیحدہ ہو جاؤ۔ اپنے درمیان سے دو انصاف پسند لوگوں کو گواہ بنالو۔ (اور اے گواہ!) گواہی ٹھیک ٹھیک، اللہ تعالیٰ کے لیے دو۔ یہ باتیں ہیں جن کی ہر اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، وہ اس کے لیے کوئی راستہ نکال دیتا ہے، (۳) اور اسے ایسے ذریعے سے روزی دیتا ہے، جدھر سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔ جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا، وہ اس کے لیے کافی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

(۳) تمہاری عورتوں میں سے جنہیں حیض کی امید نہ رہی ہو، اگر تمہیں کوئی شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔ یہی (حکم) ان کے لیے ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو۔ حاملہ عورتوں کی عدت کی حدیہ یہ ہے کہ ان کا وضع حمل ہو جائے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اس کے معاملہ میں سہولت پیدا کر دیتا ہے۔ (۴) یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف بھیجا ہے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا، وہ اس سے اس کی برا نیوں کو دور کر دے گا۔ اور اس کا اجر بڑھادے گا۔

١٤

مع
بِنْجَانِيَّةِ بَشَّارَ

١٥

(۶) (عدت کے زمانہ میں) انہیں اُسی جگہ رکھو، جہاں تم رہتے ہو، جیسی جگہ بھی تمہیں میسر ہو۔ انہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف مت پہنچاؤ۔ اگر وہ حمل والیاں ہوں، تو وضع حمل تک ان پر خرچ کرتے رہو۔ اگر وہ تمہارے لیے (بچوں کو) دودھ پلاں کیں تو ان کی اجرت انہیں دو۔ بھلے طریقہ سے اپنے معاملے طے کر لیا کرو۔ لیکن تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا تو پھر بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلاتے گی۔

(۷) خوش حال اپنی خوشحالی کے مطابق خرچ کرے۔ جسے کم روزی دی گئی ہو تو وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ تعالیٰ نے اسے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جتنا جسے دیا ہے، اس سے وہ اس سے زیادہ کا مطالباً نہیں کرتا۔ اللہ ہاتھ کی تنگی کے بعد اسے کھول بھی دے گا۔

رکوع (۲) باغی بستیوں کا حساب اور تباہی

(۸) کتنی ہی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے پروردگار اور اُس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی سوہم نے ان سے ان کا سخت حساب لیا۔ ہم نے ان کو بہت بُرا عذاب دیا۔

(۹) تب انہوں نے اپنے اعمال کی برائی کا مزہ چکھ لیا۔ آخر کار ان کا گھاٹا ہی ہوا۔

(۱۰) اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ سو اے سمجھدار لوگو! جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نامہ بھیج دیا ہے۔

(۱۱) اور ایک ایسا رسول جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی کھلی آیتیں سناتا ہے تاکہ ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، اللہ تعالیٰ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کے لیے بہترین روزی رکھی ہے۔

(۱۲) اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔ ان کے درمیان حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

آيَاتُهَا ١٢

(٤٤) سُورَةُ الْتَّحْرِيمَ مِنْ سُورَاتِهِ (١٠٧)

رُكْوَاعًا تَهَا ٢٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لَمْ تُحَرِّمْ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ وَتَبْدِي تَغْيِيرًا مَرْضَاتَ
 أَرْزُوا جَاهَ طَوَالِلَهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ
 أَيْمَانِكُمْ ۝ وَاللَّهُ مَوْلَكُمْ ۝ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ② وَإِذَا سَرَّ
 النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَرْزُوا جَاهَ حَدِيثًا ۝ فَلَهَا نَسَاتُ بِهِ وَأَظْهَرَهُ
 اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضِهِ ۝ فَلَهَا نَسَاتُهَا بِهِ
 قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا ۝ قَالَ نَبَّا نِيَ الْعَلِيمُ الْخَيْرُ ③ إِنْ تَتُوبَا
 إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۝ وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ
 هُوَ مَوْلَهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْهُؤُمَنِينَ ۝ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ
 ظَهِيرٌ ④ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَقْكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَرْزُوا جَاهَ خَيْرًا
 مِنْكُنَّ مُسْلِمَتِ مُؤْمِنَتِ قُنْتَتِ تَبَدِّلَتِ عِبَدَتِ سِحْرَتِ
 ثَبَدَتِ وَأَبْكَارًا ⑤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوَا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيَّكُمْ
 نَاسًا وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْجِهَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ
 شَدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمْرَهُمْ وَيَقْعُلُونَ مَا يُؤْمِنُونَ ⑥

سورة(۲۵)

آیتیں: ۱۲:

آلٰ تَحْرِیم (حرام کر لینا)

رکوع ۲:

محض تعارف

اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۱۲ ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”یٰمْ تَحْرِمَ“ (”تم کیوں حرام کر لیتے ہو؟“) سے لیا گیا ہے۔ اس سورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیویوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے چند اہم مسئللوں پر وضنی ڈالی گئی ہے۔ تلقین ہوئی ہے کہ اس نازک خلوق کی کمزوریاں، گھر یلو زندگی اور سماجی تعلقات پر ناگوار اثر نہ ڈالنے پائیں۔ اور یہ کہ ہر شخص کو اس کے عمل کے حساب سے اجر ملے گا۔

اللَّهُ تَعَالَى كَنَامَ سَبَبَ جَوَابَ اِمْرَانَ اَوْ نَهَايَتَ رَحْمَةِ الْاَلَّاهِ

رکوع (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھر یلو زندگی کی چند جملکیاں

(۱) اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! تم کیوں اسے حرام کر لیتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال کیا ہے۔ کیا اپنی بیویوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے؟ اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ مقرر کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے کام بنانے والا ہے۔ وہ بڑا جانے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

(۳) جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بیوی سے ایک بات راز کے طور پر کہی تھی، پھر جب اُس نے وہ بات (کسی اور کو) بتادی اور اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو (راز کھل جانے) کی اطلاع دے دی۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے تھوڑی سی بات بتادی مگر تھوڑی سے درگزر کر گئے۔ پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے وہ بات بتادی تو وہ کہنے لگی کہ ”آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: ”مجھے بڑے جاننے والے، بڑی خبر رکھنے والے نے خبر دی ہے۔“

(۴) اگر تم دونوں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتی رہو (تو یہ بہتر ہے) تمہارے دل تو سیدھی راہ کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔ اگر تم اس کے خلاف کارروائیاں کرتی رہیں تو (جان رکھو کہ) یقیناً اللہ تعالیٰ ان کا سر پرست ہے۔ اس کے علاوہ (حضرت) جبرائیلؑ، تمام نیک مسلمان اور فرشتے (آن کے) مددگار ہیں۔ (۵) اگر وہ تم کو طلاق دے دیں تو ممکن ہے، اللہ تعالیٰ انہیں تمہارے بد لے میں ایسی بیویاں دے گا، جو تم سے بہتر ہوں، سچی مسلمان ہوں، ایمان والیاں ہوں، فرماں بردار ہوں، توبہ کرنے والیاں ہوں، عبادت گزار ہوں، روزہ رکھنے والیاں ہوں، چاہے بیوہ ہوں، یا کنوواری۔ (۶) اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھروں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ جس پر سخت مزاج اور سخت پکڑ والے فرشتے (معین) ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کرتے۔ جو حکم انہیں دیا جاتا ہے، اُس پر عمل کرتے ہیں۔

١٤٦

وَفِي الْأَنْ

١٤٧

(۷) اے کافرو! تم آج معدرت مت کرو۔ تمہیں تو یقیناً ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسا تم کیا کرتے تھے۔

رکوع (۲) عورتوں کی بدترین اور بہترین مثالیں

(۸) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو، خالص توبہ۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمادے گا جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں، رسوانہ کرے گا۔ اُن کا نور ان کے آگے آگے (اور ان کے دائیں جانب) دوڑ رہا ہو گا۔ وہ کہہ رہے ہوں گے ”اے ہمارے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہماری مغفرت فرم۔ پیش کو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔“ (۹) اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

(۱۰) کافروں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ (حضرت) نوحؐ کی بیوی اور (حضرت) لوطؐ کی بیوی کو مثال کے طور پر پیش کرتا ہے۔ وہ دونوں ہمارے نیک بندوں میں سے دو بندوں کی بیویاں تھیں۔ مگر دونوں نے (اپنے شوہروں سے) خیانت کی۔ اور وہ (دونوں) اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آسکے۔ اور کہہ دیا گیا کہ ”تم دونوں آگ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔“ (۱۱) ایمان والوں کے لیے اللہ تعالیٰ فرعون کی بیوی (حضرت آسیہؓ) کی مثال پیش کرتا ہے۔ جب انہوں نے دعا کی: ”اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنادے۔ مجھے فرعون اور اس کی کرتوتوں سے بچا لے۔ مجھے (ان) ظالم لوگوں سے نجات دے۔“

(۱۲) اور عمران کی بیٹی (حضرت) مریمؓ (کی مثال) جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تھی۔ پھر ہم نے اُن کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی۔ انہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی۔ وہ اطاعت کرنے والوں میں سے تھیں۔